

شیخ وسید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هَذِهِ وَمَوْلُودِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِي قَرَنْتَ إِلَىٰ فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ
 اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجت اور اس کے موعود کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی
 كَلِمَتِكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مَبْدَلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مَعْقَبَ لآيَاتِكَ نُورُكَ الْمُتَالِقُ وَضِيَاؤُكَ
 اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہو گیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا مقابلہ کر سکتا ہے وہ
 الْمَشْرِقُ، وَالْعَلَمُ النُّورُ فِي طَخِيَاءِ الدِّيَجُورِ، الْغَائِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ مَوْلِدُهُ، وَكَرَّمَ مَحْتِدُهُ،
 (مہدی موعود) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون، شان والی سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و پوشیدہ ہے اس کی
 وَالْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ، وَاللَّهُ نَاصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ، إِذَا آتَىٰ مِيعَادَهُ وَالْمَلَائِكَةُ أَمْدَادُهُ، سَيْفُ اللَّهِ الَّذِي
 ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا مددگار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے
 لَا يَنْبُؤُ، وَنُورُهُ الَّذِي لَا يَخْبُؤُ، وَذُو الْحِلْمِ الَّذِي لَا يَصْبُؤُ، مَدَارُ الدَّهْرِ، وَنَوَامِيسُ الْعَصْرِ، وَ
 اس کے معاون ہیں وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا
 وَوَلَاةُ الْأَمْرِ، وَالْمَنْزَلُ عَلَيْهِمْ مَا يَنْزَلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَأَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، تَرَاجِمَةُ
 ہے یہ معصومین ہر عہد کی عزت اور والیان امر ہیں جو کچھ شب قدر میں نازل کیا جاتا ہے انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے اس کی
 وَحِيَّهِ، وَوَلَاةُ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ. اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ. اللَّهُمَّ
 وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی کے نگران ہیں اے معبود! پس ان کے خاتم اور ان کے قائم پر رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں اے معبود!
 وَأَذْرِكُ بِنَا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَنْصَارِهِ، وَأَقْرِنُ ثَارَنَا بِثَارِهِ، وَآكْتُبْنَا فِي أَعْوَانِهِ
 ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور اس کا انتقام ایک کر دے اور ہمیں اسکے مددگاروں

وَأَخْلَصَائِهِ، وَأَحْيَانَا فِي دَوْلَتِهِ نَاعِمِينَ، وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِينَ، وَبِحَقِّهِ قَائِمِينَ، وَمِنَ السُّوءِ سَالِمِينَ،
 اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنیوالے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَصَلَوَاتُهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
 اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اسکی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبیوں اور رسولوں کے
 وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِزَّتِهِ النَّاطِقِينَ، وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ، وَاحْكُمْ
 خاتم ہیں اور انکے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور انکے اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ.

ہمارے اور ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔